ملت کے غمخوار و جانثار تین ساتھی

مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی رح مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی حضرت شیخ الہند رح کے شب چراغ مولانا سید انور شاہ صاحب نے اِن اصحاب ثلاثہ کو ملت ہند و پاک بنگلہ و عالم اسلام اور انسانیت کی خدمت کے لئے تیار کر کے عطا فرمائے تھے۔

انگریز کا آخری دور پھر تقسیم ملک کے ہولناک تباہ کن دور میں حق تعالیٰ شانہ نے مجاہد ملت سے جو کام کرایا اور جن حالات میں اس کی مثالیں عالم اسلام میں بہت کم ہیں۔ یہ دونوں رفیق اُن کے آخری سانس تک اور اُن کے بعد اپنے آخری سانسوں تک ملت کی غمخواری آبیاری میں ڈوبے رہے مفتی صاحب کے بعد اکبرآبادی صاحب سے جی چاہتا تھا کہ تینوں کی کہانی لکھیں، کچھ شروع بھی کردی تھی مگر یہ بھی بہت جلد اپنے دونوں محبوب ساتھیوں سے جا ملے۔

اِس عریضہ کے ذریعہ تعلق والوں سے درخواست کرتا ہوں جو اِس کے اہل ہیں اُن پر کچھ لکھیں۔ ندوۃ المصنفین دہلی اب ان کی عظیم یادگار ہے خدا اِسے سرسبز شاداب رکھے برہان کا مفتی صاحب نمبر اب تینوں کا نمبر ہونا چاہئے۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب دام مجدہم کے پرانے چراغوں میں بھی ان حضرات کو ہونا چاہئے۔ اِن کے تعلق اور خدمات کا یہ حق ہے۔ والسلام

خادم افتخار فریدی